



عالمی بینک کے زیر اہتمام پاکستان ترقی بازار کا افتتاح

”معذوری، مجبوری نہیں“

معذور افراد کی غربت کے خاتمہ کے لیے منفرد منصوبوں کی تلاش

اسلام آباد، ۷ ستمبر ۲۰۰۵ء: عالمی بینک نے آج ترقی بازار، غربت کے خاتمہ کے لیے جدید منصوبوں کے ایک مقابلہ کا آغاز کیا۔ ’معذوری مجبوری نہیں‘ (disability does not mean helplessness) کے عنوان کے تحت پاکستان ترقی بازار 2006ء (Pakistan Development Marketplace 2006) کا مقصد حکومت پاکستان اور سول سوسائٹی کی معذور افراد کو قومی دھارے میں شامل کرنے کے سلسلے میں کی جانے والی کوششوں کو مزید مستحکم کرنا ہے۔

1998ء سے عالمی بینک نے عالمی ترقی بازار پروگرام کے تحت 70 سے زائد ممالک کو 1000 سے زائد نئے منصوبوں کے لئے چار کروڑ امریکی ڈالر دیئے ہیں۔ ملکی سطح کی Development Marketplace (CDMs) جدید منصوبوں کے لئے "mini marketplaces" ہیں، جس کا مقصد مقامی ترقیاتی چیلنجوں کو حل کرنا ہے۔ عالمی مقابلے کی طرح، یہ مسابقت اور فیصلہ کن عمل پر مشتمل ہیں جو معاشرے میں تبدیلی لانے والوں کی محدود مالی معاونت کرتے ہیں اور انہیں ایسا پلیٹ فارم مہیا کرتے ہیں جس سے خیالات کا تبادلہ ہوتا ہے اور انہیں ایک دوسرے سے رابطے کے مواقع ملتے ہیں۔ ان کا مقصد: انتہائی نچلے درجے پر غربت کے خاتمہ کے لئے جدید طریقوں کی نشاندہی کرنا، اہم ترقیاتی معاملات پر رائے عامہ کو پیدا کرنا، سول سوسائٹی تنظیموں، نجی شعبے اور ترقیاتی اداروں کو شراکت کے ذریعے نئے خیالات پیش کرنے میں مصروف عمل کرنا، اور شراکت کو توسیع دینے کے لئے دیگر وسائل کو کام میں لانا شامل ہے تاکہ سماجی ادارے غربت کا مقابلہ کر سکیں۔

پاکستان میں معذور افراد کے بارے میں سماجی اور اقتصادی اعداد و شمار ناکافی ہیں۔ اعداد و شمار دستیاب ہیں بھی تو بہت ہی کم۔ 1998ء کی مردم شماری کے مطابق تقریباً 2.4 فیصد ملکی آبادی کسی نہ کسی طرح کی معذوری کا شکار ہے۔ یہ اعداد و شمار عالمی ادارہ صحت کے تخمینے، جس کے مطابق پاکستان میں معذور افراد کی تعداد مجموعی آبادی کا 10 فیصد ہے، سے بہت کم ہیں جس کی وجہ شاید معذوری کی مختلف توضیح ہے۔ لیکن دوسرے اعداد و شمار حالات کی سنگینیت کو واضح کرتے ہیں۔ دیگر اعداد و شمار کے مطابق 66 فیصد معذور افراد دیہات میں رہتے ہیں، صرف 28 فیصد معذور افراد تعلیم یافتہ ہیں، صرف 14 فیصد معذور افراد ملازمت پیشہ ہیں، جبکہ 70 فیصد مالی معاونت کے لئے اپنے خاندان پر انحصار کرتے ہیں۔ مزید برآں، 1984-85ء کے ایک سروے کے مطابق 49 فیصد معذوریوں کسی نہ کسی بیماری کے باعث پیدا ہوتی ہیں، جو کہ پیدائشی (35 فیصد) اور حادثات (14 فیصد) کے نتیجے میں پیش آنے والی معذوریوں سے کہیں زیادہ ہیں۔

پاکستان میں تعینات عالمی بینک کے کنٹری ڈائریکٹر جناب جان وال نے کہا کہ ”معذور افراد غیر متناسب شرح سے غریب اور غریب غیر متناسب شرح سے معذوری کا شکار ہو ہیں۔“ ”معذور افراد کو اس موزی چکر سے نکالنے کی انتہائی ضرورت ہے تاکہ وہ خود انحصار، آزاد طرز زندگی اختیار کر سکیں اور عام تعلیمی اداروں سے مستفید ہو کر معاشرے کے کارآمد رکن بن سکیں۔ معذوروں کو ان کی قابلیت کی بنا پر رکھا جانا چاہیے تاکہ ان کی معذوری کی بنیاد پر ان کے ساتھ امتیازی سلوک کیا جائے۔“

پاکستان میں عالمی بینک کئی ایسے کام کر رہا ہے جس کا مقصد معذوروں کے حقوق پر قومی سطح کے مباحثے پر اثر انداز ہونا اور ان افراد کے لئے زیادہ سے زیادہ سہولتوں کی فراہمی ہے۔ معذوروں کے موضوع پر ورلڈ بینک نے اب تک جو سرگرمیاں کرائی ہیں ان میں درج ذیل شامل ہیں: معذور افراد کے لئے قومی پالیسی تشکیل دینے کے لئے حکومت کی معاونت کرنا؛ محدود مالی امداد کا پروگرام جو معذوروں کے حوالے سے شہری شراکت کی معاونت کرتا ہے اور؛ معذور بچوں کی باقاعدہ تعلیم کے لئے منصوبہ بنانے میں حکومت کی معاونت کرنا۔ قومی پالیسی کے لئے معذوروں کے حوالے سے قومی منصوبے کا مسودہ بنانے کے لئے حال ہی میں ورلڈ بینک، وزارت سماجی بہبود اور خصوصی تعلیم کے ساتھ مل کر کام کرتا رہا ہے۔ پولیو کے خاتمے کے لئے بینک نے پاکستان کو چار کروڑ ڈالر کا قرض دیا ہے جبکہ 2005-06ء کے لئے پانچ کروڑ چالیس لاکھ ڈالر کی مزید رقم فراہم کی جائے گی۔

پاکستان ترقی بازار کے مقاصد

- ۱- ایسے جدید منصوبوں کی معاونت اور نشاندہی کرنا جن سے معذور افراد کا معیار زندگی بلند ہو؛
- ۲- معذوروں کے لئے قومی پالیسی اور معذور افراد کے مسائل کے بارے میں عوامی آگاہی میں اضافہ کرنا؛
- ۳- معلومات کے تبادلے کے لئے نئے رابطے پیدا کرنا؛
- ۴- پاکستان میں معذوری کے ایجنڈے کو آگے بڑھانے کے لئے گارنٹیز، مالی معاونت کرنے والوں، منجیر حضرات اور دیگر اہم افراد/اداروں کی شراکت قائم کرنا۔

طریق کار

پاکستان ترقی بازار میں انتہائی تخلیقی منصوبوں کو انعام دیا جائے گا جن سے معذور افراد کے لئے اور معذوروں کے جدید خیالات /منصوبوں کی معاونت ہو۔ یہ انعام خراج تحسین اور گرانٹ کے صورت میں دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ تعلیم، رابطوں اور مقابلے کے بعد معاونت کے مواقع بھی فراہم کئے جائیں گے۔ پاکستان ڈویلپمنٹ Marketplace کے دو بنیادی اجزاء ہیں:

1. ایک ایسا مقابلہ جس میں افراد اور تنظیموں کو ان منصوبوں کے نفاذ کے لیے 25 ہزار امریکی ڈالر (15 لاکھ روپے) کی مالی معاونت فراہم کی جائے گی جو معذور افراد کے لئے تخلیقی منصوبوں کی مدد سے معاونت کرتے ہوں۔
2. سول سوسائٹی تنظیموں، حکومت، کاروباری شعبے اور ترقیاتی اداروں کی شراکت کے لئے علم کے تبادلے کی کانفرنس (Knowledge Exchange Conference) تاکہ معذوروں کے لئے قومی پالیسی کی معاونت کی غرض سے مشترکہ کوششوں کے طریقے دریافت کئے جاسکیں۔

دونوں سرگرمیاں ایک ہی دن میں اسلام آباد میں اختتام پذیر ہوں گی۔ یہاں سے منتخب کردہ حتمی امیدوار اپنے منصوبے عوامی نمائش اور علم کے تبادلے کے لئے پیش کریں گے۔ ججوں کا ایک پینل مقابلے میں شامل افراد کا انٹرویو کرے گا اور کامیاب منصوبوں کا اعلان کرے گا جنہیں نافذ کرنے کے لئے مالی معاونت فراہم کی جائے گی۔

سول سوسائٹی، غیر سرکاری تنظیمیں (NGOs)، فاؤنڈیشنز، Citizen Community Boards (CCBs)، تعلیمی ادارے، نجی کمپنیاں اور افراد اس مقابلے میں حصہ لینے کے اہل ہوں گے۔

پاکستان ڈیولپمنٹ Marketplace درج ذیل آٹھ ذیلی نکات کے دائرہ کار میں آنے والے منصوبوں کو معاونت فراہم کرے گا۔

☆ معذوری سے بچاؤ یا اس کی بروقت تشخیص

☆ کم لاگت کی تکنیکی معاونتیں

☆ طبی بحالی کی خدمات کو بہتر بنانا

☆ خصوصی اور عمومی تعلیم

☆ روزگار اور معاشی بحالی

☆ رکاوٹوں اور مجبوریوں سے آزاد ماحول کا قیام

☆ عوامی آگاہی اور پیروی

☆ خود انحصار طرز زندگی

وفاقی وزیر برائے سماجی فلاح و بہبود اور خصوصی تعلیم، زبیدہ جلال نے بھی افتتاحی تقریب میں شرکت کی۔ پاکستان غربت گھٹاؤ فنڈ (Pakistan Poverty Alleviation Fund) ، پاکستان سینٹر فار فیلانٹھراپی، (Pakistan Center for Philanthropy)، مسلم کمرشل بینک، اور روزنامہ نیشن نے عالمی بینک کے ساتھ اس جدوجہد میں شراکت دار کی حیثیت سے شرکت کی۔ یہ اور دیگر نجی ادارے جیسا کہ کریسنٹ بینک اور اوجی سی ڈی ایل پاکستان ترقی بازار کے لیے مالی اور دوسری طرح کی معاونت فراہم کریں گے۔ مشہور گلوکار اور سماجی کارکن جواد احمد جو کہ اس مہم میں عالمی بینک کے شریک کار ہیں نے بھی اس موقع پر خطاب کیا۔

###

پاکستان ترقی بازار ”معذوری مجبوری نہیں“ کے بارے میں مزید معلومات کے لیے ہماری ویب سائٹ پر ملاحظہ کریں:

<http://www.worldbank.org.pk/Taraqeebazar>